بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلق اور ربط کیسے پیدا کیا جائے؟

ٹیچرز اور بچوں کے گھر والوں کے درمیان مضبوط تعلق قائم کرنے کے لیے طلبہ کے والدین کے ساتھ تعلقات بنائے رکھنا بہت اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ اِسی پس منظر میں یہاں طلبہ کے والدین کے ساتھ تال میل پیدا کرنے سے متعلق چند اہم ہدایت دی جا رہی ہیں:

1. **کھلی اور منظم بات چیت کا آغاز:** اپنا تعارف کروانے اور بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں آپ کی لگن اور جستجو کے اظہار کے لیے بچوں کے والدین سے سال کے شروع ہی میں رابطہ کریں۔ اُنہیں بچوں کی تعلیم اور برتاؤ میں ہونے والی ترقیوں کے بارے میں باقاعدہ طور پر اپڈیٹ فراہم کرتے رہیے۔ ایک دوسرے سے جڑے رہنے کے لیے رابطے کی مختلف شکلوں جیسے ای میل، فون، پیرنٹ ٹیچر میٹنگس وغیرہ یا کسی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو استعمال ضرور کریں۔
2. حقیقی دلچسپی اور بہتر طور پر سننا: والدین کے نقطہ نظر، اُن کے خدشات، اور اپنے بچوں کے لیے اُن کی خواہشات کو جاننے اور سمجھنے میں حقیقی دلچسپی کا مظاہرہ کریں۔ اِس بات کی عادت ڈالیے کہ اپنی پوری توجہ دے کر اُن کے نقطہ نظر کو سمجھا جائے اور اُن کی رائے کو قبول کرنے کی کوشش کی جائے۔
3. ثقافتوں کے فرق اور انفرادی پہچان کا احترام: والدین کے مختلف پس منظر، عقائد، سوچ اور اقدار کو پہچانیں اور اُن کا احترام کریں۔ اُن کی تہذیب و ثقافت، روایات اور رسم و رواج کی تعریف کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام طلبہ کلاس روم میں ہر اعتبار سے شامل رہیں۔ یاد رکھیے کہ مختلف تہذیب و ثقافت کی قدر کرنا آپس میں ایک دوسرے کے لیے احترام کو اور ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے اور سمجھانے کو بڑھاتا ہے۔
4. والدین کی سمجھ بوجھ اور اُن کی حصہ داری کو شامل رکھنا: والدین کو اُن کے بچوں کی تعلیم میں قابل قدر حصہ دار کے طور پر پہچانیں اور اُن کے بچوں کے سیکھنے کے معاملات میں اُن کی سمجھ بوجھ، رائے اور تاثرات حاصل کریں۔ جب بھی ممکن ہو انہیں اہم معاملات جیسے تعلیمی اہداف پر گفتگو کرنے یا بچوں کی بہتری کے لیے حکمت عملی بنانے جیسے امور کے لیے فیصلے کرنے میں شامل کریں۔
5. مثبت فیڈبیک اور کامیابیاں شیئر کرنا: طلبہ کے تعلق سے مثبت تاثرات اور اُن کی کامیابیوں کی جھلکیاں پابندی سے والدین کے ساتھ شیئر کریں۔ طلبہ کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کریں چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی کامیابی کیوں نہ

ہوں۔ نیز طلبہ کی کامیابیوں میں طالب علم اور والدین دونوں کی کوششوں کو بھی تسلیم کریں۔ اِس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ کسی بھی بات کو مثبت طور پر پیش کرنا والدین اور استاد کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔

6. پہنچ میں رہنا اور جواب دینا: ایسا ماحول بنائیں کہ والدین کا آپ تک پہنچنا اور آپ سے رابطہ کرنا ممکن اور آسان ہو۔ اُن کے سوالات، خدشات، یا آپ سے ملاقات کرنے کی درخواست کا فوری جواب دیں۔ اسکول یا آفس کا وقت بتا کر، ای میل، فون نمبر وغیرہ جیسی مختلف شکلوں کا استعمال کرتے ہوئے خود تک لوگوں کے پہنچنے کو آسان بنائیں۔

7. سپورٹ کے لیے حکمت عملی پر مدد لینا: بچوں کی تعلیم اور بہتری کے لیے حکمت عملی (اسٹراٹیجی) تیار کرنے میں والدین کو ساتھ میں شامل کریں اور اُن سے بھی مدد لیں۔ جو تصورات یا مہارتیں بچوں کو سکھائی جا رہی ہیں، اُنہیں گھر میں کس طرح سے مضبوط کیا جائے اُن کے طریقوں پر بات چیت کریں اور وہ تمام چیزیں والدین سے شیئر کریں جو بچوں کی تعلیم کو گھر میں رہتے ہوئے مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

8. پیرنٹ- ٹیچر کانفرنسوں اور پروگراموں میں شرکت: پیرنٹ- ٹیچر کانفرنسوں، اسکول کے پروگراموں اور والدین کے لیے رکھے گئے ورکشاپس میں متحرک طور پر حصہ لیں۔ یاد رکھیں کہ یہ ایسے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں آپ کے لیے بچوں کے والدین سے آمنے سامنے بات کرنا ممکن ہوتا ہے، نیز یہ مواقع آپ کے لیے اِس بات کو ممکن بناتے ہیں کہ آپ والدین کو اُن کے بچے کی تعلیم میں شامل کرنے کے لیے اپنے عزم وارادہ کو ظاہر کریں۔

9. پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کا لحاظ: بچوں کی ذاتی معلومات کے حوالے سے والدین کی پرائیویسی اور رازداری کا ہر ممکن حد تک لحاظ رکھیں۔ طالب علم سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرتے وقت یا ضرورت کے تحت کسی سے شیئر کرتے وقت پیشہ ورانہ اخلاقیات اور رہنما اصولوں پر عمل کریں۔

10. مشترکہ اہداف اور حل کی تلاش: والدین کے ساتھ مل کر اُن کے بچوں کی تعلیم کے لیے مشترکہ اہداف طے کرنے میں اُن کا تعاون کریں۔ ممکنہ طور پر پیش آنے والے مسائل کے جوابات تلاش کرنے اور مستقبل میں آنے والے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے مل کر کام کریں۔ مشترکہ مقصد پر زیادہ توجہ دیں؛ تاکہ بچے کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

اِس بات کو ذہن میں رکھیں کہ والدین کے ساتھ ربط پیدا کرنے اور تعلقات بنائے رکھنے میں وقت اور محنت کی سخت ضرورت ہوتی ہے، اور اس سلسلے میں مستقل مزاجی، ہمدردی اور بہتر انداز میں ربط میں رہنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جب تک والدین کے ساتھ مضبوط ربط قائم نہ ہو جائے، تب تک اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مددگار اور بھرپور تعلیمی تجربہ پلان کر سکتے ہیں۔

مختصر سوالات (Quiz)

- والدین کے ساتھ رابطہ بنائے رکھنے کا پہلا مرحلہ یا پہلا قدم کیا ہے؟

a) بچوں کی ترقی کے بارے میں پابندی سے اپڈیٹ بھیجتے رہنا

b) تعلیمی سال کے آغاز ہی میں اپنا تعارف کروا دینا

c) ٹیچر-پیرنٹ میٹنگ کرنا

d) رابطے میں رہنے کی مختلف شکلوں کا استعمال کرنا

- ایک ٹیچر کس طرح والدین کے نقطہ نظر میں حقیقی دلچسپی کا مظاہرہ کر سکتا ہے؟

a) والدین کے خدشات اور اُن کی خواہشات کو نظر انداز کر کے

b) بچوں کی ترقی کے بارے میں پابندی سے اپڈیٹ بھیج کر

c) والدین کے مسائل کو بہتر طور پر سننا اور اُن کی بات کو تسلیم کرنا

d) بچوں کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کرنا

- مختلف تہذیب و ثقافت اور انفرادی پہچان کا لحاظ رکھنا کیوں ضروری ہے؟

a) اس طرح کرنے سے والدین کے درمیان مسابقتی ماحول بڑھتا ہے

b) آپس میں ایک دوسرے کا احترام کرنے اور سمجھنے میں مدد ملتی ہے

c) والدین کی مدد لینے کی ضرورت باقی نہیں رہتی

d) اس کی وجہ سے کلاس روم کی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے

- ایک استاد طلبہ سے متعلق اہم فیصلے کرنے میں اُن کے والدین کو کیسے شریک کر سکتا ہے؟

a) مثبت فیڈبیک اور کامیابیوں کو شیئر کر کے

b) والدین کی پرائیویسی اور رازداری کا لحاظ کر کے

c) ٹیچر-پیرنٹ کانفرنس اور پروگرام میں شریک ہو کر

d) والدین کی سمجھ بوجھ اور رائے کو حاصل کر کے

- مثبت فیڈبیک اور بچوں کی کامیابیوں کو پابندی سے شیئر کرنا کیوں اہم ہے؟

a) اِس سے والدین اور استاد کے تعلقات مضبوط ہوتے ہیں

b) ایسا کرنا پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کو یقینی بناتا ہے

c) اِس طرح کرنا مشترکہ اہداف اور مسائل کے حل پر زیادہ توجہ دیتا ہے

d) اِس سے والدین کو بھی تعلیمی کام میں شامل کرنے کے عزم و ارادہ کا پتہ چلتا ہے

- ایک ٹیچر کس طرح والدین کے لیے خود تک پہنچنے اور رابطہ کرنے کا ماحول بنا سکتا ہے؟

a) **اُن کے سوالات اور خدشات وغیرہ کا فوری جواب دے کر**

b) سپورٹ کے لیے حکمت عملی پر تعاون کر کے

c) ٹیچر-پیرنٹ میٹنگ وغیرہ میں شریک ہو کر

d) مسائل کو بہتر طور پر سننے اور والدین کی رائے کو قبول کرنے کی مشق کر کے

- طلبہ کی ترقی کے لیے حکمت عملی طے کرنے میں والدین کے ساتھ مل جل کر کام کرنا کیوں ضروری ہے؟

a) پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے

b) ایک دوسرے کا احترام کرنے اور سمجھنے، سمجھانے کو یقینی بنانے کے لیے

c) **بچے کی تعلیم کے لیے مشترکہ ہدف (goal) طے کرنے کے لیے**

d) والدین کو بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے عزم کا اظہار کرنے کے لیے

- ایک ٹیچر کس طرح والدین کو اُن کے بچوں کی تعلیم میں مؤثر طور پر شامل کر سکتا ہے؟

a) والدین کی پرائیویسی اور رازداری کا احترام کر کے

b) **ٹیچر-پیرنٹ میٹنگ وغیرہ میں شریک ہو کر**

c) پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کا لحاظ کر کے

d) مثبت فیڈ بیک اور بچے کی کامیابیوں کو شیئر کر کے

- پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کا لحاظ رکھنے کی کیا اہمیت ہے؟

a) اس سے والدین کے نقطہ نظر میں حقیقی دلچسپی کا اظہار کرنے میں مدد ملتی ہے

b) بچوں کے تعلق سے فیصلہ کرنے میں والدین کو شامل کرنا آسان ہوتا ہے

c) **والدین کی پرائیویسی اور ذاتی معلومات کی حفاظت کرنا ممکن ہوتا ہے**

d) بچوں کی ترقی میں سپورٹ کے لیے حکمت عملی پر ایک دوسرے کی مدد کرنا ممکن ہوتا ہے

- والدین کے ساتھ مل کر مشترکہ مقاصد طے کرنا اور چیلنجز کا حل تلاش کرنا کیوں ضروری ہے؟

a) تاکہ والدین کے لیے ٹیچر سے رابطے میں رہنا ممکن ہو

b) پیشہ ورانہ مہارت اور رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے

c) والدین اور ٹیچر کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے

d) **بچے کی تعلیمی اور ہر قسم کی ترقی کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے**

طلبہ کے ساتھ تعلق اور ربط کیسے پیدا کیا جائے؟

فائدہ مند اور خوشگوار انداز میں سیکھنے کے ماحول کو بڑھاوا دینے کے لیے طلبہ کے ساتھ ٹیچر کا مثبت رابطہ ہونا نہایت ضروری ہے۔اِسی پس منظر میں یہاں کچھ حکمت عملی اور ہدایات دی جارہی ہیں جو طلبہ کے ساتھ بہتر رابطہ اور تال میل پیدا کرنے میں کافی حد تک مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

1. پُر سکون اور سب کے لیے یکساں کلاس روم کا ماحول: طلبہ کے لیے ایسا دوستانہ اور خوشی و مسرت بھرا ماحول قائم کریں جو اُن میں سکون پیدا کرے اور اُنہیں خود کو قبول کیے جانے کا احساس بخشے۔ گرمجوشی سے استقبال کریں، تمام طلبہ کے ناموں کو اچھی طرح جان لیں، اور اُن کی ذاتی زندگی اور منفرد تجربات سے مخلص انداز میں دلچسپی کا اظہار کریں۔
2. توجہ سے سننا: طلبہ کی باتوں کو اپنی پوری توجہ سے بہتر طور پر سننے کی عادت ڈالیں۔ طلبہ کے ساتھ گفتگو کے دوران آنکھ کا رابطہ برقرار رکھیں، بات کو سمجھنے کا اظہار کرنے کے لیے سر سے اشارہ کریں، اور جب جواب دیں تو نرمی اور ہمدردی کے جذبے کے ساتھ جواب دیں۔ بچوں کے جذبات اور اُن کی رائے کو اہمیت دیں، چاہے آپ کی رائے اور سوچ اُس سے مختلف ہو۔
3. حقیقی توجہ اور ہمدردی: اپنے طالب علم کی ضرورتوں، مہارتوں، صلاحیتوں اور اُسے درپیش چیلنجز کو سمجھنے کے لیے وقت نکالیں۔ اُن کی بہتری اور ترقی کے لیے ہمدردی اور فکر کا اظہار کریں۔ اُن کے مسائل اور حالات کو سمجھیں اور اور ان پر توجہ دیں، ضرورت پڑنے پر اپنی حد تک ہر ممکن مدد بھی پیش کریں۔
4. پہنچ اور رابطے میں رہنا: اِس بات کو ممکن بنائیں کہ طلبہ کے لیے آپ سے جلد رابطہ کرنا آسان رہے۔ کلاس سے پہلے یا بعد میں، ای میل کے ذریعے، یا کسی دوسرے آن لائن ذریعے کو استعمال کرکے رابطے میں رہنے کو ممکن بنائیں۔ اُن کے سوالات، خدشات اور فیڈبیک وغیرہ کا جلد از جلد اور توجہ سے جواب دیں۔
5. مزاح اور مثبت رویہ: طلبہ سے بات چیت کے دوران ہلکے پھلکے مزاح اور ہنسی وغیرہ کو بھی شامل رکھیں۔ ایک ساتھ ہنسیں، چٹکلے، کہانیاں سنائیں اور کلاس روم میں ایک مثبت کلچر بنائے رکھیں۔ طلبہ کے مثبت رویے کو اور بہتر طور پر مضبوط بنانے کے لیے اُن کی کامیابیوں، کوششوں اور ترقیوں پر کھلے دل سے خوشی کا اظہار کریں۔
6. سیکھنے کے تجربات کو زندگی سے جوڑنا: طلبہ کے الگ الگ پس منظر، دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کو پہچانیں اور اُن کی تعریف کریں۔ اُن میں سے ہر ایک کی خصوصی ضرورت کو پورا کرنے کی خاطر پڑھانے کی مختلف حکمت عملیوں اور سرگرمیوں کو سبق کے ساتھ شامل کریں؛ تاکہ سیکھنے کا عمل مزید دلچسپ اور زندگی سے متعلق محسوس ہو۔

7. طلبہ کی دلچسپیوں اور تجربات کی حصہ داری: طلبہ کی دلچسپیوں، مصروفیتوں اور تجربات کو کلاس روم کے ڈسکشن اور سر گرمیوں (activities) کا حصہ بنائیں۔ قدردانی اور اپنائیت کے احساس کو پیدا کرنے کی غرض سے اُنہیں اِس بات پر اُبھاریں کہ وہ اپنے علم، ہنر، اور نقطہ نظر کو سب کے ساتھ شیئر کریں۔
8. فیصلہ کرنے میں طلبہ کی شرکت: کلاس کی سر گرمیوں، اصول وضوابط، اور اسائنمنٹس وغیرہ کے حوالے سے فیصلہ کرنے کے دوران طلبہ کو بھی شامل رکھیں۔ اُن کی رائے اور خیال معلوم کریں، اور اُنہیں یہ تاثر دیں کہ اُن کی رائے اہم ہے اور اُس رائے پر غور کیا جا سکتا ہے۔
9. انصاف اور مستقل مزاجی: تمام طلبہ کے ساتھ انصاف کا معاملہ رکھیں اور مستقل مزاجی سے برتاؤ کریں۔ ہر ایک کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بناتے ہوئے طلبہ کی صلاحیتوں اور حصہ داری کو پہچانیں۔ ہر اُس قسم کی طرف داری یا تعصب سے دور رہیں جو طلبہ کے ساتھ رابطہ پیدا کرنے کی کوششوں میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔
10. جوش، جذبے اور لگن کا اظہار: سیکھنے کے عمل اور اپنے موضوع کے لیے سچے جوش اور جذبے کا مظاہرہ کریں۔ آپ کا یہ جوش وجذبہ آپ کے پڑھانے میں نظر آنا چاہیے، کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو طلبہ کو متاثر کر سکتی ہے اور اُن کے اندر موجود سیکھنے کے اور تجسّس کے جذبے کو جگا سکتی ہے۔

یاد رکھیں کہ طلبہ کے ساتھ ایک مضبوط رابطہ اور تعلق بنانے کے لیے، نیز ہر نئے شخص کے ساتھ مثبت تعلق بنانے میں وقت اور محنت کی ضرورت پڑتی ہے۔ اعتماد کا احساس پیدا کرنا اور مثبت تعلقات کی بنیاد رکھنا بھی اِس میں شامل ہے۔ آپ طلبہ کی ترقی کے لیے سچی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی کوششوں سے کلاس روم کا ایسا مددگار اور دلچسپ ماحول بنا سکتے ہیں مؤثر انداز میں سکھانے کے ساتھ ساتھ طلبہ کے لیے سیکھنے کو بھی آسان بنا دیتا ہے۔

مختصر سوالات (Quiz)

- پُر سکون اور سب کے لیے یکساں کلاس روم کا ماحول کیسے قائم کیا جا سکتا ہے؟

a) سخت اصول اور ضابطے تیار کر کے

b) طلبہ کی ذاتی زندگیوں اور تجربات کو نظر انداز کر کے

c) نرمی بھرے استقبال اور طلبہ سے سچی دلچسپی کا اظہار کر کے

d) کھلے انداز میں بات چیت کی اجازت نہ دے کر

- متوجہ ہو کر سننے کا کیا مطلب ہے؟

a) طلبہ کی باتوں کو نظر انداز کرنا

b) طلبہ کی رائے سے اختلاف کرتے ہوئے جواب دینا

c) طلبہ کو اپنی پوری توجہ دینا اور بات کو سمجھنے کا اشارہ دینا

d) طلبہ جب بات کریں تو اُن کی بات کاٹنا

- طلبہ کے لیے آپ اپنی سچی ہمدردی کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

a) اُن کی ضرورتوں، مہارتوں اور چیلنجز کو نظر انداز کر کے

b) اُن کے حالات اور ذاتی زندگی کو نظر انداز کر کے

c) اُن کی ضروریات کو پورا کر کے اور ضرورت پڑنے پر مدد کر کے

d) تمام طلبہ کے ساتھ برابری کا سلوک کر کے، چاہے اُن کے حالات کچھ بھی ہوں

- آپ کس طرح سے آسانی کے ساتھ طلبہ کے رابطے میں رہ سکتے ہیں؟

a) کلاس سے باہر طلبہ کے ساتھ بات چیت نہ کر کے

b) طلبہ کے سوالات کا آہستہ اور بے ترتیبی سے جواب دے کر

c) طلبہ کے لیے فوری رابطہ کرنے کی شکلیں پیدا کر کے

d) طلبہ اور اساتذہ کے درمیان سخت ماحول کو قائم کر کے

- کلاس روم میں مزاح اور مثبت رویہ کیوں استعمال کرنا چاہیے؟

a) سخت اور پریشانیوں بھرا ماحول پیدا کرنے کے لیے

b) طلبہ کی کوششوں اور کامیابیوں کو کم دکھانے کے لیے

c) طلبہ کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کرنے اور اُن میں مثبت رویے کو مضبوط کرنے کے لیے

d) طلبہ کو شرمندہ کرنے اور نیچا دکھانے کے لیے

- سیکھنے کے تجربات کو ذاتی زندگی سے جوڑنا کیوں ضروری ہے؟
  (a سیکھنے کے عمل کو ناپسندیدہ اور غیر متعلق بنانے کے لیے
  (b طلبہ کی انفرادی اور خصوصی ضرورتوں کو پورا کرنے اور سیکھنے کو دلچسپ بنانے کے لیے
  (c تمام طلبہ کے ساتھ یکساں سلوک کرنے کے لیے
  (d طلبہ کی مختلف دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے
- آپ کس طرح کلاس روم میں طالب علم کی دلچسپیوں اور تجربات کو شامل کر سکتے ہیں؟
  (a طلبہ کی دلچسپیوں، مصروفیتوں اور شوق کو نظر انداز کر کے
  (b طلبہ کو اُن کی معلومات اور رائے پیش کرنے کی اجازت نہ دے کر
  (c طلبہ کی دلچسپیوں اور تجربات کو کلاس روم ڈسکشن اور سرگرمیوں میں جوڑ کر
  (d صرف استاد کی دلچسپیوں اور تجربات پر توجہ دینا ضروری ہے
- طلبہ کو فیصلہ کرنے کے عمل میں شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟
  (a تاکہ طلبہ خود کو غیر اہم محسوس کریں
  (b طلبہ کو اپنی رائے کے اظہار سے روکنے کے لیے
  (c طلبہ کو یہ دکھانے کے لیے کہ اُن کی رائے اہمیت رکھتی ہے اور اُس پر غور بھی کیا جاتا ہے
  (d طلبہ کر سخت قوانین اور اسائنمنٹ مسلط کرنے کے لیے
- کلاس روم میں انصاف اور مستقل مزاجی کی کیا اہمیت ہے؟
  (a اس سے طرف داری اور تعصب کو فروغ دینا ممکن ہوتا ہے
  (b طلبہ کو تعاون کرنے یا اپنی صلاحیتوں کے اظہار کو روکنا ممکن ہوتا ہے
  (c یکساں مواقع کو یقینی بنانا اور طلبہ کی صلاحیتوں اور حصہ داری کو پہچاننا ممکن ہوتا ہے
  (d مسابقتی اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا تعلیمی ماحول پیدا کرنا ممکن ہوتا ہے
- آپ ایک استاد کے طور پر کس طرح اپنے جوش وجذبے کا اظہار کر سکتے ہیں؟
  (a موضوع کے بارے میں اپنی بے تعلّقی کو بتا کر
  (b پڑھانے کے عمل سے اپنا شوق نہ بتا کر
  (c طلبہ کے تجسّس اور سیکھنے کے جذبے کو نظر انداز کر کے
  (d موضوع کے لیے سچے جذبے اور لگن کو دکھا کر اور طلبہ کو اپنی تعلیم کے ذریعے بہترین بنا کر